بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹائنز اور گولڈ مائن انٹرنیشنل کمپنیوں کے بارے میں جاری ہونے والے فتویٰ کے حوالہ سے ایک ضروری وضاحت

☆...... دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے ملٹی لیول مارکیٹنگ کے طریقۂ کار پر کام کرنے والی ''ٹائنز'' نامی کمپنی کے کاروبار کے بارے میں ناجائز ہونے کا فتویٰ جاری ہو چکا ہے، جس کا فتویٰ نمبر (۱۱۱۵/۳۷) ہے، اور اس فتویٰ میں عوام الناس کو متعلقہ کاروبار میں شرکت سے منع کیا گیا ہے، تاہم کچھ عرصہ قبل دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کو ایک تحریر ایسی موصول ہوئی ہے کہ جس میں مذکورہ کمپنی کے کاروبار کو جائز قرار دیا گیا ہے، اور اس جواب پر دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کی مہر بھی نظر آرہی ہے، جس سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ یہ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کا فتویٰ ہے، حالانکہ یہ بالکل غلط اور جھوٹ ہے، کیونکہ اس تحریر پر نہ تاریخ ہے نہ فتویٰ نمبر، نہ مفتی کا نام نہ تصدیق کرنے والے حضرات کے دستخط، حالانکہ جامعہ دارالعلوم کراچی کے دارالافتاء سے جاری ہونے والے ہر فتویٰ پر یہ سب چیزیں موجود ہوتی ہیں۔

اب اس اعلان کے ذریعہ عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ تحریر دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے جاری نہیں کی گئی اور نہ اس جعلی مہر والے فتویٰ کا دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے کوئی تعلق ہے، غلط بیانی اور جعل سازی کر کے اس کو دارالافتاء کی طرف منسوب کیا گیا ہے، جو کہ دھوکہ دہی اور جھوٹ ہے، مذکورہ کمپنی کے کاروبار سے متعلق اب بھی دارالافتاء کا اصل مؤقف ناجائز ہونے کا ہی ہے، اور مزید وضاحت کے لئے دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے اصل فتویٰ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

☆...... اسی طرح ایک اور کمپنی ''گولڈ مائن انٹرنیشنل (GMI)'' کے نام سے ملٹی لیول مارکیٹنگ کے طریقۂ کار پر کام کر رہی ہے، اس کمپنی کے کاروبار سے متعلق بھی حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم کی تصدیق کے ساتھ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے ناجائز ہونے کا فتویٰ جاری ہو چکا ہے، جس کا فتویٰ نمبر (۱۱۱۷/۷۰) ہے، اس کے باوجود بعض افراد نے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم کی طرف تحریری طور پر یہ بات منسوب کی ہوئی ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم نے مذکورہ کمپنی کے کاروبار کو اب جائز قرار دیدیا ہے، جبکہ یہ بھی حقیقت کے خلاف ہے۔

(جاری ہے)----

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۱۳۹۷/۷۱
مورخہ ________

اس کے بارے میں بھی عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم نے مذکورہ کمپنی کے عدمِ جواز کے فتویٰ سے رجوع نہیں کیا، حضرت مدظلہم کی طرف مذکورہ کاروبار کو جائز قرار دینے کی نسبت کرنا سراسر غلط بیانی اور دھوکہ دہی ہے، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم اور دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کا اصل مؤقف مذکورہ کمپنی کے کاروبار سے متعلق ناجائز ہونے کا ہی ہے، لہذا جو لوگ یہ تحریر پھیلا رہے ہیں ان کو بھی آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ غلط بیانی اور دھوکہ دہی سے اجتناب کریں ورنہ دارالافتاء ایسے افراد کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

تحریر: ابراہیم عیسیٰ محمد ابراہیم

محمد طلحہ اقبال محمد طلحہ ... عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ

۳/نومبر ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۶/۱۲/۱۴۳۲ھ

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۷۱/۱۳۹۷

مورخہ ۶/۱۲/۳۲ھ

۳/۱۱/۲۰۱۱

مفتی

مفتی

محترمی، ومکرمی السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ

عرض ہے کہ ہم نے TIENS کمپنی کے کام کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں جناب کی رائے یعنی اس کی شرعی حیثیت کے بارے آپ سے پوچھا تھا اور اس سوال کے ساتھ کچھ معلومات بھی جناب کے گوش گزار کی تھیں۔ آپکی طرف جو جواب موصول ہوا وہ تقریباً (4) چار سال پرانی تاریخ کی مہر کے ساتھ ہے۔ یعنی اس سوال پر کسی پرانے سائل کو دیا گیا جواب ہی ارسال کیا گیا ہے۔

آپکی طرف سے جو اشکال بتائے گئے ہیں ان کا پس منظر واضح کرنے سے پہلے میں TIENS کمپنی اور اس کی حیثیت اور کام کا طریقہ یعنی (NET WORK MARKETING) نیٹ ورک مارکیٹنگ کے بارے میں کچھ وضاحت کرنا چاہوں گا۔ (NET WORK MARKETING) پچھلے ساٹھ (60) سالوں سے پوری دنیا کے بے حد مقبول ہوتا ہوا ایسا طریقہ کار جس میں متوسط اور غریب طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ محنت کر کے بڑی آسانی کے ساتھ اپنے تعلیمی معیار اور معاشی حالات کو بہتر بنا رہے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق (DEVELOPED COUNTRIES) ترقی یافتہ ممالک کے اندر ہر نواں (9th) شخص NET WORK MARKETING (NWM) سے وابستہ ہے پوری دنیا میں 58 ممالک نے اس طریقہ کار یعنی (NWM) کو CONTROLE کرنے اور اس کی قانونی حیثیت کو واضح کرنے کے لیے اپنے ممالک کے اندر ادارے بنائے ہیں یعنی DIRECT SELLING ASSOCIATION (DSA) بنائی ہیں اور ان تمام اداروں کو بین الاقوامی طور پر REGULATE کرنے کے لیے

(نوٹ:۔ معاشیات میں اس طریقہ کار کے مختلف نام ہیں مثلاً

(1.Net Work Marketing, 2.Direct Selling, 3.Referal Marketing, 4.Viral Marketing)

اور بین الاقوامی طور پر کام کرنے والی کمپنیوں کو Regulate کرنے کے لیے ایک ادارہ ہے جسے (WFDSA) یعنی World Fedration of Direct Selling Association کہتے ہیں۔ جس کے بہت سارے مقاصد میں ایک Customer Rights کو تحفظ دینا بھی ہے۔ اس وقت دنیا میں (200) دوسو سے زیادہ کمپنیاں WFDSA سے Registered ہیں۔ صرف امریکہ میں پچھلے 25 سالوں میں 5 لاکھ سے زیادہ لوگ کروڑ پتی بنے ہیں جس کا اعتراف (Bil Clinton) سابقہ امریکی صدر نے NWM کمپنیوں کے عہدیداروں کے اعزاز میں دیے گئے ایک عشائیے میں بھی کیا ہے۔

جناب عالی TIENS اس وقت دنیا میں سب سے زیادہ ترقی کرتی ہوئی NWM کمپنی ہے جسے قائم ہوئے 19 سال ہو چکے ہیں اور 17 سالوں سے یہ NWM کے طریقہ کار پر کام کر رہی ہے۔ اور اس وقت دنیا کی تیسری بڑی کمپنی ہے۔ TIENS اس وقت بین الاقوامی طور پر 58 (DSA) سے اور WFDSA سے بھی رجسٹرڈ ہے بلکہ WFDSA کے Platinam Sponsors میں سے ہے جبکہ اپنی Products کے اعتبار سے دنیا کے بڑے بڑے Health Care اداروں سے رجسٹرڈ ہے مثلاً

1- US FDA = United States Foods and Drugs Administration
2- CE = Council of Europ
3- GMP = Good Manufacturing Practice
4- HACCP = Hazards Analysis & Critical Control Point
5- ISO = International Standards Organization
6- CQC = CHINE Quality Certificate

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۷/۱۲۰۱
مورخہ

یہ ان اداروں میں سے چند کے نام ہیں جو TIENS کی Products کو Certify کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ TIENS اقوام متحدہ کی Official Supplier ہونے کے ساتھ ساتھ وہ واحد Company ہے جو UNO کی Honorary Member بھی ہے TIENS کمپنی کا تھوڑا سا تعارف پیش کرنے کے بعد میں جناب کے مراسلے کا جائزہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں اگر آپ نے

TIENS کمپنی اوراس کے طریقہ کار پر غور کیا ہوتا تو جو اشکال آپ نے لکھے ہیں ان میں کوئی بھی پیدا نہ ہوتا مثلاً۔

پاکستان کے اندر کام کرنے والی NWM کمپنیوں میں Leagle Companies کی تعداد اب تک صرف تین ہے جن میں TIENS سب سے بڑی کمپنی ہے جو قانونی طور پر بھی پاکستان کے اداروں سے Registered ہے مثلاً

1- CBR = Centeral Bord of Revenue
2- SECP = Securities & Exchange Commission of PAK
3- Chamber of Commerce & Industries Islamabad, Multan & Karachi
4- Pakistan Ministry of Health

آپ کو جو اشکال پیدا ہوا وہ پاکستان کے اندر کام کرنے والی وہ ناجائز کمپنیاں ہیں جن کا طریقہ کار ممبر سازی کرنے پر Commission دینا ہوتا ہے۔ اِن کمپنیوں کو Money Game کہا جاتا ہے۔ جبکہ TIENS تو 100% بزنس والیم Business Voleum پر Commission دیتی ہے۔

TIENS کمپنی کی Products عالمی معیار کی اور عالمی معیار کے اداروں سے Certified ہیں جن کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔

TIENS کمپنی کی مصنوعات کی قیمتوں کو پرکھنے کا جو طریقہ کار آپ نے درج کیا ہے وہ حقیقی نہیں ہے۔ حقیقی طریقہ یہ ہے کہ TIENS کی بہت ساری ایسی مصنوعات ہیں جو دنیا میں اور بھی بہت سی کمپنیاں تیار کرتی ہیں مثلاً Chitosan, Dong Chong Cao, Spirulina, Ozone وغیرہ ان Products کی قیمت اور کوالٹی دنیا کی دوسری کمپنیوں سے Compair کر کے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ TIENS کی مصنوعات کی قیمت Market Price سے زیادہ ہے یا کم ہے ورنہ ایک عام آدمی جو ان پراڈکٹس کے بارے میں نہیں جانتا وہ کیسے اندازہ لگا سکتا ہے قیمت کم ہے یا نہیں ہے۔ مثلاً ایک عام آدمی گاڑیوں کے بارے نہیں جانتا وہ کیسے SUZUKI کی گاڑی اور Mercedes Benz کی گاڑی کی قیمت کو اور کوالٹی کو جان پائے گا۔

آپ کا پہلا اعتراض 900 روپے فیس پر ہے۔ جس کو سمجھنا انتہائی آسان ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ ایک باقاعدہ کام (Profession) ہے۔ جس کو کوئی بھی شخص جب شروع کرتا ہے تو اس کو 100 روپے دینا ہوتے ہیں جن میں -/100 روپے سٹاکسٹ کا خرچہ ہوتا اور -/900 روپے کمپنی میں جمع کروانے ہوتے ہیں جن کو آپ Services کے زمرے میں لیں گے ان -/900 روپے میں کمپنی اس آدمی کو Reading میٹریل دیتی ہے اور اس کو Independent Distributer کی حیثیت سے ایک Business Licence بزنس لائسنس دیتی ہے۔ جس کو استعمال کر کے آدمی دنیا میں 200 سے زیادہ ممالک میں Company کے Plate Form پر کام کر سکتا ہے TIENS کا ایک بہت بڑا Data Base ہے جس کو IBM اور Micro Soft کی Support حاصل ہے نئے آنے والے شخص کا سارا Data اس میں سٹور ہوتا تاکہ TIENS اس کو بین الاقوامی طور پر کام کرنے میں بھی Support کر سکے ان -/900 روپے میں اس آدمی کو لانے والے کو بھی کوئی Commission نہیں ملتا۔ کسی آدمی کو Commission اس کی Team کے اندر ہونے والی خریداری کے Business Voleum پر ملتا ہے۔

میں اس بات کی دوبارہ وضاحت کرنا چاہوں گا کہ TIENS ممبر بنانے یعنی Head Counting پر Commission نہیں دیتی بلکہ چیزوں کی خرید و فروخت پر دیتی ہے۔

اگر یہ -/900 روپے والی شرط کو ختم کر دیا جائے تو اس کا مطلب ہوا کہ یہ تو Hit & Try کا کام ہے کوئی باقاعدہ کاروبار نہ ہوا۔

کوئی بھی شخص جو TIENS کا Distributer ہو اس کی Team میں ایک ایک پائی کی خرید و فروخت کا جو بھی Commission اس کے Rank کے مطابق ہوا اس کو ہر ماہ ملتا ہے چاہے دنیا کے 200 سے زیادہ ممالک جن میں TIENS کام کر رہی ہے میں ہی کیوں نہ ہو۔

یہ تمام Services جو کہ TIENS اس Distributer کو تمام عمر بلکہ نسل در نسل دینے کی مجاز ہے اگر اس کو Independent ڈسٹری بیوشن دینے پر -/900 روپے لے تو وہ کس طرح حرام کے زمرے میں آتے ہیں۔

آپ نے دوسرا اعتراض کیا ہے کہ کمیشن کا حقدار بننے کے لیے چار ممبر بنانا شرط ہے ورنہ کمیشن نہیں ملتا۔

TIENS کی ایسی کوئی شرط نہیں ہے آپ TIENS کے کام کو باقاعدہ طور پر 2☆ (Two Star) یعنی 100 پوائنٹ کی خریداری سے بھی شروع کر سکتے ہیں اور 3☆ (Three Star) یعنی 300 پوائنٹ کی خریداری سے بھی شروع کر سکتے ہیں۔ فرق صرف Persentage of Commission کا ہے یعنی 2☆ بننے کے بعد آپ کی Team میں کوئی بھی Distributer خریداری کرے تو آپ اس میں 5% کے حقدار ہیں

2 ☆ → O Shopping → 5% of Shopping

3☆ بننے کے بعد آپ کی Team میں کوئی بھی Distributer خریداری کرے تو آپ اس میں 20% کے حقدار ہیں۔

3 ☆ → New Shopping → 20% of Shopping

کمیشن کا حقدار بننے کے لیے 4 ممبرز کا ہونا ضروری نہیں ہے جبکہ اپنا Rank بڑھانے کے لیے 4/3 عدد 3☆ کا ہونا ضروری ہے مثلاً

4☆ → 3☆ 3☆ 3☆ | 4☆ → 3☆ 3☆ 3☆ 3☆

جب Distributer کا رینک بڑھ جاتا ہے تو اس کی Percentage of Commission بھی بڑھ جاتی ہے مثلاً

4☆ ⟶ Direct Commission 24%

4☆ ⟶ IndirectCommission 4% ~ 19%

یعنی یہ شرط صرف Rank بڑھانے پر ہے جس پر کوئی اعتراض کی گنجائش نہیں بنتی اس طرح کی شرائط تو ہر نوکری اور کاروبار میں ہوتی ہیں مثلاً تجربے کی مدت کی شرط یا تعلیمی معیار کی شرط وغیرہ وغیرہ۔

آپ کا تیسرا اعتراض ہے کہ اگر نیچے والے کا Rank زیادہ بڑا ہو جائے تو اوپر چھوٹے Rank والا اس کے Commission سے کلیتہً محروم ہو جاتا ہے اس شرط کی وجہ سے بھی حرام ہو سکتا ہے میں اس شرط کی وضاحت کر کے آپ کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں TIENS اپنے Distributer کو پانچ (5) طرح سے Commisson کمیشن دیتی ہے۔

1- Direct & Indirect Commission ---- 4% 40%

2- Leader Ship Bonus --- 8%

3- Global Bouns --- 5%

4- Inlernational Awards --- 2%

5- Stockist Commission --- 5%

اس طرح TIENS کا Marketing Budjet درج ذیل ہے

40%	:	60%
Company		Distributer

یہی تناسب Ratio کسی بھی بڑی کے Marketing Budjet کا ہوتا ہے یعنی 60% : 40% اگر آپ اس کو ایک Economist کی نظر سے دیکھیں تو آپکو پتا چلے گا کہ یہ دنیا کا ایک بہترین Business Plan ہے۔ اگر آپ غور سے TIENS کے Marketing Plan کو سمجھیں تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ اس Plan میں محنت کرنے والے کو اس کا پورا پورا حق ملتا ہے۔ جب بھی کوئی بعد میں آنے والا Distributer سخت محنت کر کے اپنے اوپر پہلے آنے والے Distributer سے بڑا Rank حاصل کر لیتا ہے یا اس کے برابر آجاتا ہے تو اوپر چھوٹے Rank والے کو نیچے والے بڑے Rank سے Direct Commission Indirect آنا بند ہو جاتا ہے لیکن اگر اوپر والے کا رینک ☆5 (Five Star) یا اس سے زیادہ ہے تو اس کو Leader Ship Commission ملتا رہتا ہے اگرچہ اس کی مقدار Direct / Indirect Commission سے کم ہی ہوتی ہے۔

لیکن اگر اوپر چھوٹے Rank والے کے لیے بھی اتنے ہی معاوضے کا مطالبہ کیا جائے جتنا High Rank والے کو ملتا ہے یہ انتہائی ناانصافی کی بات ہے۔

اس بات کو ٹھیک یا غلط سمجھنے میں اتنا ہی فرق ہے جتنا Theorey اور Practical میں ہوتا ہے۔

اس شرط کی وجہ سے تو یہ System حلال کے زیادہ قریب ہے یعنی جس کی محنت زیادہ اس کی آمدن بھی زیادہ اور جس کی محنت کم اس کی آمدن بھی کم ہوتی ہے۔

یعنی کوئی بھی شخص فقط پہلے آنے کی وجہ سے زیادہ نہیں کمائے گا بلکہ محنت کے بل بوتے پر زیادہ کمائے گا۔

دنیا میں کسی بھی Systemy کسی بھی کاروبار یا ملازمت میں یہ شرط ہوتی ہے اور میں سمجھتا ہوں اگر کوئی بھی نظام اس Formula کے برعکس چل رہا ہو یعنی زیادہ معاوضہ زیادہ محنت کی بجائے زیادہ مدت پر ملتا ہو، ناانصافی کی بات ہے اور اس کا مطالبہ بھی عقل و دانش کے برعکس ہے۔

آپ کا آخری اعتراض Auto Ship کا ہوتا ہے یعنی Distributer ☆5 یا اس سے بڑے Rank والوں کے لیے ہر ماہ اپنے Rank کے مطابق کچھ Shopping کرنا ضروری ہے ورنہ اس کا Commission اوپر Transfer ہو جائے گا۔ اس لیے بھی حرام ہو سکتا ہے عرض یہ ہے کہ TIENS پانچ مختلف قسم کے Bouns یا Commission دیتی ہے جبکہ Auto Ship ان سے بالکل الگ طرح کا Commisson Plan ہے۔

TIENS کا ایک با قاعدہ Mission اور System ہے کوئی بھی شخص اس سے اتفاق کرتے ہوئے قبول کرتا ہے تو ایک معاہدے کے تحت TIENS کا Independent Distributor ڈسٹر بیوٹر بنتا ہے ورنہ Option اس شخص کے پاس ہوتا ہے مثلاً TIENS کا MISSION ہے کہ "دنیا میں ہر شخص کو بہترین کوالٹی کی Products فراہم کر کے اس کا Health Standard بڑھانا اور Training کے ذریعے اس کے Edueation Lavel کو بڑھانا اور عام آدمی کو بہترین Carrier کی Opportanity دے کر ایک اچھا معاشرہ قائم کرنا۔

TIENS کے System میں روائتی طریقہ سے چیزوں کو مارکیٹ یا Sell نہیں کیا جاتا بلکہ یہ System تو USE & SHARE کی بنیاد پر چلتا ہے۔

اگر یہ Auto Ship کا طریقہ نہ اپنایا جائے تو 90% سے زیادہ کا Business صرف نئے ☆2 اور ☆3 کی Shopping پر ہی ہوگا۔ اور پرانے لوگ جب Products استعمال ہی نہیں کر رہے تو ان کے اندر Health Care مصنوعات کا شعور یا Health Standard کو Inprove کیسے کیا جا سکتا ہے اور یوں تو لوگ صرف نئے لوگوں کی Shopping پر ہی انحصار کریں گے

کمپنی نے پرانے لوگوں کے کام پر کوئی Check and Balance کا اور طریقہ رکھنے کی بجائے ان کے Personal Code سے Shopping کو ضروری قرار دیا ہے تاکہ ہر شخص اپنے کام پر خود نظر رکھے اور اس کو بہتر بنانے میں مصروفِ عمل رہے۔

اس طرح Auto Ship کی Shopping کا Marketing Budjet بھی 40% : 60% ہے یعنی 60% تمام

Distributers میں ان کے Rank کے مطابق Distribute ہوتا ہے۔اور 40% کمپنی کے Account میں جاتا ہے۔

اس وقت پاکستان میں 2.5 لاکھ سے زیادہ لوگ TIENS کے اندر بڑے اچھے طریقے سے کام کر رہے ہیں۔جن میں تقریباً ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں۔اور آپ چونکہ مذہب کے حوالے سے پورے ملک میں جانے پہچانے جاتے ہیں اور آپ کی رائے لوگوں کے لیے بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے گذارش ہے کہ اس System کو اچھے طریقے سے چھان بین کرنے کے بعد اپنی رائے کا اظہار فرمائیں تاکہ کسی غلط فہمی کی بنیاد پر لوگوں کو حرام اور حلال کی الجھن میں نہ ڈال دیا جائے۔

ہمارے ہاں بیسیوں لوگ روزانہ TIENS کی Introduction Presentation دیکھتے ہیں اور مختلف سوالات کرنے اور ان کو سمجھنے کے بعد اپنی مرضی کے مطابق TIENS کا حصہ بنتے بھی ہیں اور انکار بھی کرتے ہیں مگر یہ چند غلط فہمیاں جن کی بنیاد پر آپ نے پورے System کو حرام کہہ دیا یہ تو ایک عام اور کم پڑھا لکھا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے۔

ہم ان گزارشات کے ساتھ آپکو مختلف اداروں کے Certificate بھی ارساں کر رہے ہیں تاکہ آپ اپنے طور پر اس کی چھان بین کر سکیں۔اور اس کے ساتھ (MAJLAS-AL-ULMA Indonecia (MUI) مجلس العلما انڈونیشیا کی طرف سے TIENS کے System کو حلال ہونے کا Certificate بھی ارساں کر رہے ہیں۔جو کہ ایک International اسلامی ادارہ ہے۔

M.Mahmood 6☆

0333-8014152

m_mehmood83@yahoo.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں ذکر کردہ تفصیلات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد بھی Tines کمپنی کے کاروبار کے طریقہ کار کے بارے میں ہماری رائے تبدیل نہیں ہوئی ہے۔ لہذا موجودہ صورتحال اور طریق کار میں ٹائنز کمپنی کا ممبر بننا جائز نہیں ہے، جس کی چند وجوہات درج ذیل ہیں:

(۱) فائیو اسٹار یا اس سے اوپر والے ممبر کے لئے ماہانہ ۳۰۰۰ روپے کی خریداری کی شرط، شرطِ فاسد ہے، جسے ختم کرنا ضروری ہے۔ سوال میں جس دلیل اور مجبوری کی بنیاد پر اس کی تصحیح کی کوشش کی گئی ہے وہ درست نہیں ہے۔ کیونکہ محض کسی ضرورت کی بنا پر شرطِ فاسد کی تصحیح نہیں ہو سکتی۔

(۲) نیچے والے ممبر کا مرتبہ (rank) بڑھنے کی صورت میں اوپر والے ممبر کو کمیشن سے کلیۃً محروم کرنے کی شرط بھی شرط فاسد ہے۔ کیونکہ اس صورت میں معاہدے کا خلاصہ یہ ہوگا کہ ممبر بنانے کے بعد کمیشن تب ملے گی جب وہ اور ممبر بناتے ہوئے اپنا مرتبہ (rank) نیچے والے ممبر کے مرتبے سے کم نہ ہونے دے۔ اگر اس کا مرتبہ نیچے والے ممبر کے مرتبہ سے کم ہو گیا تو اس صورت میں اس کو کمیشن نہیں ملے گی، چونکہ اس میں اجرت کو دائر بین الوجود والعدم (depended on existence or non existence) کیا ہے اس لئے یہ شرط بھی شرط فاسد ہے۔ اور عقلاً بھی یہ شرط درست نہیں ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ اور ممبر نہ بنا سکا تو پہلے بنائے ہوئے ممبر پر اس نے جو محنت کی ہے وہ ضائع جائیگی۔

(۳) شروع میں ممبر سے کمپنی جو ۹۰۰ روپے فیس لیتی ہے، سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق کمپنی درج ذیل اشیاء کے عوض یہ فیس لیتی ہے:

Reading material

Business licence

Data base میں اس کا ڈیٹا سٹور کرنا

جبکہ سابقہ سوال میں درج ذیل کا بھی اضافہ کیا گیا تھا:

بزنس چلانے کے لئے فری ٹریننگ

خریداری پر ۲۰٪ ڈسکاؤنٹ

تو اگر سوال میں ذکر کردہ تفصیلات درست ہیں اور واقعۃً Tines کمپنی نو سو روپے مذکورہ بالا چیزوں کے عوض لیتی ہے، اور یہ رقم ان اشیاء پر آنی والی حقیقی لاگت یا تاجروں کے عرف کے برابر ہے تو اس صورت میں اس کے لینے کی گنجائش ہو گی۔ بصورتِ دیگر اس کا لینا جائز نہیں ہے، اور اس کے لینے کی شرط لگانا شرط فاسد ہے۔

(۴) جیسا کہ سابقہ جواب میں ذکر کیا گیا ہے کہ Tines کمپنی کا کاروبار صحیح ہونے کے لئے اوپر ذکر کردہ شرائط کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ Tines کمپنی کی مصنوعات کی قیمت ان اشیاء کی حقیقی قیمت سے زائد نہ ہو، اور یہ معلوم کرنے کے لئے سابقہ جواب میں مفصل طریقہ ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم واضح رہے کہ ثمنِ مثل معلوم کرنے کا وہ طریقہ ہم نے ماہرینِ صنعت و معیشت اور مارکیٹنگ کے شعبے سے وابستہ افراد کے لئے ذکر کیا تھا جو پوری بصیرت کے ساتھ قیمتوں کے اتار چڑھاؤ میں کارفرما عوامل کا جائزہ لیتے ہوئے مصنوعات کی حقیقی قیمت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس لئے اگر عام آدمی اس طریقہ کے مطابق کمپنی کی مصنوعات کی حقیقی قیمت معلوم کرنے پر قادر نہ ہو تو اس سے ہمارے جواب پر کوئی اشکال وارد نہیں ہوتا ہے۔

لہذا ٹائنز کمپنی کے بارے میں ہمارا موقف وہی ہے جو سابقہ جواب میں ذکر کیا گیا ہے کہ موجودہ صورت اور طریق کار میں ٹائنز کمپنی کا ممبر بننا جائز نہیں ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

بندہ کلیم اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

۲۸ نومبر ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

۲/۱/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

۲/۱/۳۳ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۳/۱/۱۴۳۳ھ